25 اکتوبر 2024ء

گورنر اسٹیٹ بینک کی عالمی سرمایہ کاروں سے ملاقات، پاکستان کی معیشت میں بہتری اور امید افزا حالات سے آگاہ کیا

بینک دولت پاکستان کے گورنر جمیل احمد نے واشنگٹن ڈی سی میں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے 2024ء کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر معروف مالی اداروں بشمول اسٹینڈرڈ چارٹرڈ، جے پی مورگن، بینک آف امریکہ اور جیفریز کی میزبانی میں ہونے والی تقریبات کے دوران بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسیوں اور اہم عالمی سرمایہ کاروں کے مندوبین سے ملاقات کی۔ گورنر نے پاکستان کے معاشی اظہاریوں کا گذشتہ ایک سال کا جائزہ پیش کیا جو نمایاں طور پر بہتر ہوئے ہیں، اور امید افزا اقتصادی منظر نامے کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کی دانشمندانہ زری پالیسی موقف اور حکومت کی طرف سے مالی یکجائی (consolidation) نے ملک میں میکرو اکنامک استحکام بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

گورنر نے اعتراف کیا کہ دنیا بھر کو اور پاکستان سمیت ابھرتی ہوئی معیشتوں کو چیلنج درپیش ہیں۔ انہوں نے ان معاشی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے سخت لیکن لازمی پالیسی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک اور حکومت دونوں نے استحکام کے اہم اقدامات پر عمل درآمد کیا جس کے مثبت نتائج اب سامنے آرہے ہیں۔ گورنر جمیل احمد نے مزید کہا کہ مہنگائی اپنے عروج پر پہنچنے کے بعد اب واضح طور پر نیچے کی طرف جارہی ہے۔ بیرونی کھاتے میں نمایاں بہتری آئی ہے اور زرمبادلہ کے بفرز مضبوط ہورہے ہیں۔ مزید برآں، جی ڈی پی کے مقابلے میں سرکاری شعبے کے مجموعی قرضے اور مجموعی بیرونی فنانسنگ کی ضروریات دونوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ معاشی سرگرمیاں بھی بحال ہورہی ہیں اور اس کے ساتھ رواں مالی سال میں حقیقی جی ڈی پی نمو میں مزید بہتری کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت صحیح سمت میں گامزن ہے۔

گورنر جمیل احمد نے وضاحت کی کہ پاکستان میں مئی 2023ء کے دوران مہنگائی 38 فیصد کی بلند ترین سطح پر تھی اور تب سے اس میں کمی آرہی ہے، جو ستمبر 2024ء میں 6.9 فیصد (سال بسال) رہ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ مہنگائی میں کمی کا عمل وسیع البنیاد ہے، کیونکہ قوزی مہنگائی (core inflation) میں بھی حالیہ مہینوں کے دوران نمایاں کمی دیکھی گئی۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے یہ بات اجاگر کی کہ مشکل حالات کے باوجود، پچھلے 12 مہینوں کے دوران بیرونی کھاتے میں خاصی بہتری آئی ہے، درآمدات میں، خاص طور پر نان آئل درآمدات میں نمایاں اضافے، اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی طرف سے منافع / منافع منقسمہ کی واپسی (repatriation) معمول پر آنے کے باوجود، بیرونی جاری خسارہ اس حد تک کم ہوا کہ اس کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔ جاری کھاتے کے توازن میں بہتری کا سبب بنیادی طور پر برآمدات اور کارکنوں کی ترسیلاتِ زر دونوں میں مضبوط نمو ہے۔ اس پست جاری کھاتے کے علاوہ رقوم کی آمد میں بہتری نے اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر 11 اکتوبر 2024ء تک 11 ارب ڈالر تک پہنچادیے، جو آخر جنوری 2023ء میں 3.1 ارب ڈالر رہ گئے تھے۔ گورنر نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک کا ہدف اپنے زرمبادلہ ذخائر کو آخر جون 2025ء تک 13 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے۔

مستقبل کے منظرنامے پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر جمیل احمد نے آئی ایم ایف کے نئے پروگرام کے تحت کثیر جہتی اور دوطرفہ شراکتوں کی مدد سے ساختی اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا۔ اس جامع اور مقامی طور پر تیار کردہ اصلاحاتی پیکیج کا مقصد پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک کے اسٹریٹجک پلان 2024-2028ء کے بارے میں بھی آگاہ کیا جس میں قیمتوں کے استحکام، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور جدید بینکاری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدت طراز اور شمولیتی ڈجیٹل مالی خدمات پر مبنی ایکو سسٹم کی تیاری کو ترجیح دی گئی ہے۔ اسٹریٹجک پلان میں مالی نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، شفافیت اور استحکام کو بڑھانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

****